تعارف کتبِ فقہ و فتاویٰ

فتاوی عالمگیری

ابصار عالم

فتاویٰ کی مآخذ کتابیں

فتاویٰ عالمگیری کی تدوین میں جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے کہ فقہ اسلامی پر جو کتابیں اس وقت تک تحریر کی جا چکی تھیں، وہ سب جمع کی جا چکی تھیں۔ ان کتابوں کی صحیح تعداد کا اندازہ تو ممکن نہیں۔ اس لئے کہ بہت ہی کثیر تعداد میں تھیں۔ ان کے علاوہ قلمی مسودات اور قابل اعتماد مفتیوں کے فتاویٰ بھی تھے، جن سب کا احاطہ کرنا اچھا خاصا مشکل ہے۔ غرضیکہ فقہ اسلامی اور اصول فقہ پر جو کتابیں بھی اس وقت تک موجود تھیں ان سے ضرور استفادہ کیا گیا تھا۔ تاکہ فقہ پر اس وقت تک جو کچھ علمی کام ہو چکا ہے، وہ نظر انداز نہ ہو سکے۔ اس سلسلے میں مناسب معلوم ہوتا ہے، فقہ اسلامی کی وہ مشہور کتابیں جو فتاویٰ کی تدوین میں استعمال کی گئی ہیں۔ ان کا مختصراً تعارف پیش کر دیا جائے۔

فتاوی عالمگیری کی تدوین میں ذیل کی مستند فقہ کی کتابوں سے مدد لی گئی تھی۔

۱۔ **شرح وقایہ:** فقہ اسلامی کی یہ کتاب آج بھی مسلمانوں میں بہترین اور قابل اعتماد تصور کی جاتی ہے، اس کی شرح عبداللہ بن مسعود نے ۷۴۵ھ میں کی ہے جو چار جلدوں میں ہے۔ یہ عام طور سے شرح وقایہ کے نام سے مشہور ہے اور اس کے خلاصہ کو نقایہ کہتے ہیں۔

۲۔ **قدوری:** یہ کتاب ابوالحسین احمد بن محمد قدوری نے تحریر کی ہے اور فقہ اسلامی کی مستند کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے، پانچویں صدی ہجری میں تصنیف کی گئی تھی۔

۳۔ **قنایہ المنایہ:** نجم الدین بختیاری نے اس کتاب کو تصنیف کیا ہے، اس کا شمار بھی اچھی

☆ قال الامام الشافعي رحمه الله تعالى : امن الناس عليّ في الفقه محمد بن حسن ☆

کتابوں میں ہوتا ہے۔

۴۔ **کافی**: یہ عدالتی فیصلوں کا ایک مجموعہ ہے جس کو امام محمد نے اپنی مبسوط میں درج کیا ہے اور شاید محمد بن محمد حنفی اس کے مؤلف ہیں۔

۵۔ **ہدایہ**: یہ مولانا برہان الدین علی بن ابوبکر مرغینانی کی مشہور تصنیف ہے، فقہ حنفی میں یہ سب سے زیادہ مستند کتاب تصور کی جاتی ہے بلکہ فقہائے حنفی ''ہدایہ'' کو فقہ کی دوسری تمام کتابوں پر فوقیت دیتے ہیں۔ اس کتاب کو Hamilton نے انگریزی میں بھی ترجمہ کیا ہے۔

۶۔ **منیۃ المصلی**: سعیدالدین کاشغری اس کتاب کے مصنف ہیں۔ کتاب تو بہت مختصر ہے لیکن بہت ہی قابل اعتماد ہے۔ اسکی شرحیں صغریٰ اور کبریٰ کے نام سے مشہور ہیں۔

۷۔ **مختصر الطحاوی**: فقہ کی یہ کتاب دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے، جس کو ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامت نے تالیف کیا ہے جو ایک مشہور مصری اسلامی فقیہہ گزرے ہیں۔

۸۔ **فتح القدیر**: یہ ہدایہ کی طویل اور تفصیلی شرح جو چار جلدوں پر مشتمل ہے، پہلی دو جلدوں کو ابن ہمام محدث اور بقیہ دو کو مفتی احمد شمس الدین نے تحریر کیا۔

۹۔ **محیط برہانی**: برہان الدین محمود نے کئی جلدوں میں اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ یہ عام طور سے محیط کبیر کے نام سے مشہور ہے۔

۱۰۔ **محیط السرخسی**: یہ فقہ کی تین عظیم اور مستند کتابوں کا ایک خلاصہ ہے جس کے رضی الدین خلف محمد سرخسی مؤلف ہیں۔ یہ تینوں کتابیں کبریٰ وسطیٰ اور صغریٰ کے نام سے مشہور ہیں اور محیط دس جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۱۔ **الجامع الصغیر**: اس کے مصنف امام محمد بن شیبانی ہیں۔ اس کا شمار فقہ کی قدیم ترین کتابوں میں ہوتا ہے۔ اور ۱۵۳۲ اہم موضوعات پر بحث کرتی ہے۔ مسلمانوں کے ابتدائی دور حکومت میں کوئی مسلمان قاضی اس کتاب سے بے نیاز ہو کر مقدمات کے فیصلے نہیں کر سکتا تھا۔

امام محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں : فقہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان امام محمد بن حسن کا ہے

۱۲۔ **مبسوط**: یہ کتاب الاصل کے نام سے مشہور ہے اور اس کے مصنف امام محمد شیبانی ہیں جو امام ابوحنیفہؒ کے مشہور شاگرد اور جانشین تھے۔ فقہاء میں یہ کتاب بہت مقبول ہے۔

۱۳۔ **جامع کبیر حسیدی**: یہ جامع الکبیر کی پسندیدہ اور عالمانہ شرح ہے، جس کو جلال الدین بن محمد بن احمد بخاری نے ترتیب دیا ہے۔

۱۴۔ **النوازل**: اس کے مصنف امام ابولیث سمرقندی ہیں، جن کا انتقال ۳۷۶ھ میں ہوا ہے۔ امام موصوف نے اس کتاب کو ترتیب دے کر فقہ حنفی کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے بڑی محنتوں اور کاوشوں سے ابتدائے عہد اسلام کے قاضیوں کے فیصلوں، فقہاء کی آراء اور مفتیوں کے فتاویٰ کو جمع کیا ہے جو بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔

۱۵۔ **سراج الوہاج**: حداد عباری نے یہ شرح قدوری کے نام سے تحریر کی ہے۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ کتاب زیادہ قابل اعتبار نہیں ہے۔

۱۶۔ **مختار**: یہ ایک Text ہے حاشیہ پر کسی قسم کی تشریح یا نوٹ نہیں ہے۔ اس کے مصنف عبداللہ بن محمود موصلی نے خود ہی اس کی شرح لکھی ہے اور ہر فیصلہ میں امام ابوحنیفہ ہی کا حوالہ دیا ہے، اس وجہ سے یہ Text اور نوٹ علماء اور فقہاء میں بہت مشہور ہیں۔

۱۷۔ **الذخیرہ**: یہ ذخیرہ الفتاویٰ کے نام سے بھی مشہور ہے اور فقہ اسلامی پر بہت ہی مستند کتاب شمار کی جاتی ہے، اس کے مصنف امام برہان الدین محیط کبیر کے بھی مصنف ہیں۔

۱۸۔ **غیاث بیان**: یہ کتاب دس جلدوں میں ہے، اور اس کے مصنف ابوالخیر شافعی عمرانی ہیں۔ اسی نام کی ایک کتاب اور ہے جس کو ابواسحاق اسماعیل بن طبری نے ترتیب دیا ہے۔ آپ امام محمد کے شاگرد تھے۔

۱۹۔ **البرجندی**: ابوالعلی برجندی کی وقایہ صغیر کی شرح کا نام ہے۔

۲۰۔ **بدائع وصنائع**: تحفۃ الفقہاء کی شرح ہے جو تین جلدوں میں ہے اور ابوبکر بن مسعود

☆ قال الشافعی رحمہ اللہ تعالی : الفقہاء کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ ☆

کاشانی نے ۵۸۷ھ میں تحریر کی۔ اصل کتاب کے مصنف جب یہ کتاب تحریر کی گئی تھی۔ بقید حیات تھے، اس نے اس عالمانہ شرح کی بہت تعریف کی تھی۔

۲۱۔ جامع المضمرة: جمال الدین یوسف بن محمد نے قدوری کی یہ شرح لکھی ہے ریاست رامپور کے کتب خانہ میں اس کی ایک کاپی موجود ہے۔

۲۲۔ بحر الرائق: زین العابدین جو مصر کے ایک مشہور فقیہہ گزرے ہیں۔ انہوں نے تحریر کی ہے۔ یہ ایک قابل اعتماد کتاب تصور کی جاتی ہے۔ مصنف نے نہایت ہی احتیاط اور کاوش سے حوالہ جات وغیرہ دیئے ہیں۔

۲۳۔ ینابیعہ: برہان الدین ابن محمد بن عبد کی مشہور ترین قدوری کی شرح ہے۔

۲۴۔ النقایہ: یہ وقایہ کے متن کا خلاصہ ہے۔

۲۵۔ الزید: الزیادہ کی متعدد شرحوں میں سے ایک شرح یہ ہے جس کو امام محمد نے ترتیب دیا ہے۔ یہ امام یوسف کے ان لکچروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے اپنے طلباء کو دیئے تھے۔

۲۶۔ عنایہ: یہ ہدایہ کی شرح ہے جو دو جلدوں میں ہے، جس کو شیخ اکمل الدین محمد بن محمد بابرتی نے ترتیت دیا ہے اور جو کسی زمانے میں ایشیائے کوچک میں بہت مقبول تھی۔

۲۷۔ التہذیب: مختار بن حسن بزدی کی جامع الصغیر پر دو جلدوں میں یہ شرح ہے۔

۲۸۔ المنتقٰی: اس کے مصنف حکیم ابو الفضل محمد ہیں۔ یہ اب نایاب ہے اس کے مصنف کا یہ کہنا ہے کہ اس کتاب کو ترتیب دینے سے قبل فقہ پر تین سو کتابوں کا مطالعہ کیا تھا۔

۲۹۔ الظہیر یہ: یہ ظہیر الدین ابوبکر محمد بخاری کا بہت قابل قدر اور قابل اعتماد مجموعہ ہے اس میں ایسے فیصلے درج ہیں، جن کی ضرورت عامۃ المسلمین کو روزمرہ کی زندگی میں پڑتی ہے۔

۳۰۔ الاختیار: ابو الفضل مجد الدین بن عبداللہ اس کتاب کے مصنف ہیں۔ متن کے جو نوٹ حاشیہ میں تحریر کئے ہیں اس کو مختار کہتے ہیں۔ اس کتاب میں امام ابو حنیفہ کے مختلف فتاویٰ جو مختلف

مسائل پر ہیں درج ہیں۔ اس لئے علماء اور فقہاء میں بہت جلد مشہور ہوگئی تھی۔ اس کی تشریح کے لئے مصنف نے خود ہی ایک طویل شرح تحریر کی تھی۔

ان میں سے بعض مزید کتابوں کے نام یہ ہیں:

خلاصہ فتاویٰ قاضی خان، فتاویٰ تاتار خانی، طلبہ الحقائق، تمارتاشی، معراج الدرایہ ابی المکارم کی نقایہ، برہانیہ، جوہرہ نیرہ، کفایہ، غیاث السراجی، فصول عمادیہ، فتاویٰ بزازیہ، جواہر الاخلاطی، حوی القدسی، فتاویٰ الصغریٰ، فتاویٰ الکبریٰ، خزانۃ الفتاویٰ، مختاریٰ الفتاویٰ، فتاوی سراجیہ، التجنیس الماضی، فتاویٰ غیاثیہ، فتاویٰ الحجبیہ، خزانۃ المفتیین، نحر الفائق، کنز الرقائق، غنی العرمہ، مجموعہ البحرین، تنویر، فتاویٰ نسقیہ، خزینۃ الفقہ، سراخی، شمنی وغیرہ وغیرہ۔

مندرجہ بالا کتابوں کے نام تو ہمیں ملتے ہیں، جن کے متعلق وثوق سے کہا جاتا ہے کہ فتاویٰ کی تدوین میں ان کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی کتابیں ہیں، جو اب تک تحقیق نہ ہونے کی وجہ سے نوٹس میں نہیں آسکیں۔ اس طویل فہرست کتب سے اندازہ ہوتا ہے کہ فتاویٰ کی تدوین میں کس قدر تحقیق وجستجو سے کام لیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فتاویٰ عالمگیری اپنی افادیت اور علمی نقطۂ نگاہ سے فقہ پر ایک لاجواب کتاب ہے۔ مغربی محققین نے مختلف وجوہات سے اس کتاب کی طرف نوٹس کم لیا ہے۔ البتہ ,Bailli اچھے الفاظ میں فتاویٰ کا تذکرہ کرتا ہے اور ہندو مورخ ,M.L. Roy Choudhry نے اپنی کتاب The State Religion in Moghli India میں فتاویٰ عالمگیری کے حوالہ جات اور اقتباسات پر بہت زیادہ اعتماد کیا ہے۔

عمدہ لکھائی ——— بہترین چھپائی
مسوّدہ دیجئے ——— کتاب لیجئے
جمیل برادرز
ناظم آباد، کراچی

☆ قال الامام الشافعی رحمه الله تعالی : امن الناس علیّ فی الفقه محمد بن حسن ☆